بسم اللہ الرحمن الرحیم

امتحانی پرچہ لکھنے کے رہنما اصول

الجواب عن الجزء الأول أ

ترجمة صاحب المقامات:

هو القاسم بن علي بن محمد بن عثمان أبو محمد البصري الحريري - رحمه الله - ولد في البصرة عام ٤٤٦ من الهجرة، كان فطانا ذكاء بليغا فصيحا، وكان يحمل تجارة الحرير، لذا يسمى بالحريري، وسبب شهرته ما كتب من المقامات التي سبق الأوائل وأعجز الأواخر، توفي عام ٥١٦ من الهجرة.

عنوانات کیسے ڈالیں؟

❖ مرکزی عنوان درمیان میں ذرا بڑے سائز میں اور ذیلی عنوان دائیں طرف نسبتاً ذرا چھوٹا سائز میں لکھیں۔

ترجمہ کیسے کریں؟

- ترجمے کی اقسام

1. لفظی ترجمہ : (ہر لفظ کا ترجمہ اس کے نیچے)
2. نحوی ترجمہ : (جملے کی ساخت اور ترکیب میں ترجمہ کی زبان کا لحاظ رکھا جائے، یہ ترجمہ الگ الگ الفاظ و کلمات کی حد تک تو لفظی ہے، مگر اس میں نحوی ترتیب کے لحاظ سے اردو کے اسلوب کی پیروی کی جاتی ہے)

ترجمے کی اقسام

3. بامحاورہ: (نحوی ہونے، اور ہر کلمہ کے معنی کے ساتھ ساتھ اس میں مزید تحسین کی کوشش ہوتی ہے)

ترجمہ کیسے کریں؟

قا ل تعالى: { وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ}

[يونس:46]

لفظی ترجمہ: "اور اگر دکھائینگے ہم تجھ کوئی چیز اُن وعدوں میں سے جو کیے ہیں ہم نے اُن سے، یا وفات دیں ہم تجھ کو، سو ہماری ہی طرف ہے لوٹنا اُنکو، پھر اللہ شاہد ہے اُن کاموں پر جو کرتے ہیں"۔

قا ل تعالى: { وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ}

[يونس:46]

نحوی ترجمہ: ”اور جس کا ہم اُن سے وعدہ کر رہے ہیں اس میں سے کچھ تھوڑا سا اگر ہم آپ کو دکھلادیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں، سو ہمارے پاس تو اُن کو لوٹنا ہی ہے۔ پھر اللہ اُن کے سب افعال پر گواہ ہے“۔

قا ل تعالى: { وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ} [يونس:46]

بامحاورہ ترجمہ: ”اور (اے پیغمبر) جن باتوں کی ہم نے ان (کافروں کو دھمکی دی ہوئی ہے، چاہے ان میں سے کوئی بات ہم تمہیں (تمہاری زندگی میں) دکھادیں، یا (اس سے پہلے) تمہاری روح قبض کرلیں، بہر صورت ان کو آخر میں ہماری طرف ہی لوٹنا ہے، پھر (یہ تو ظاہر ہی ہے کہ) جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ اس کا پورا پورا مشاہدہ کر رہا ہے“۔

قا ل تعالی: { وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ} [يونس:46]

با محاورہ ترجمہ: ”جن برے نتائج سے ہم انہیں ڈرا رہے ہیں اُن کا کوئی حصہ ہم تیرے جیتے جی دکھادیں یا اُس سے پہلے تجھے اُٹھالیں، بہرحال انہیں آنا ہماری طرف ہی ہے، اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں اس پر اللہ گواہ ہے“۔

قال تعالى:{لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ}

[عبس:37]

لفظی ترجمہ: "ہر مرد کو اُن میں سے اس دن ایک فکر ہوگی جو بے پر واہ کردیگی اسے"۔

قال تعالى:{لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ}
[عبس:37]

نحوی ترجمہ: ”ان میں سے ہر ایک کو اس دن ایسی فکر لاحق ہوگی جو اسے (ہر دوسرے سے) بے پرواہ کردے گی“۔

قال تعالى:{لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ} [عبس:37]

بامحاورہ ترجمہ: (کیونکہ) ان میں سے ہر ایک کو اس دن اپنی ایسی فکر پڑی ہوگی کہ اسے دوسروں کا ہوش نہیں ہوگا۔ (شیخ الاسلام)

- جب سلیس ترجمہ پوچھا جائے تو نحوی ترجمہ کریں۔
جو بات عربی عبارت نہ ہو، اس کو بریکٹ میں لکھیں۔

تشریح کیسے کریں؟

﴿من كان يريد العزة فلله العزة جميعا﴾: معناه من كان يطلب لنفسه العزة فليطلبها من عند الله، وليتعزز بطاعة الله، فإن العزة كلها له ملكا وخلقا يؤتيها من يشاء.

﴿إليه يصعد الكلم الطيب﴾: وهي: سبحان الله، الحمد لله، لا إله إلا الله والله أكبر ونحو ذلك مع أن صعودها مجاز ولكن المراد بها صعود الكتبة بصحيفتها إلى عرشه.

﴿والعمل الصالح يرفعه﴾: قال الكلبي ومقاتل الضمير المستكن في يرفعه راجع إلى الكلم والمنصوب إلى العمل، المعنى: أن العمل لا يقبل إلا أن يكون صادرا عن التوحيد، وقيل معنى الآية: العمل الصالح يرفع القائل، أي: درجته.

﴿والذين يمكرون السيئات﴾: يعني: مكرات قريش للنبي صلى الله عليه وسلم في دار الندوة، وقال مجاهد: هم أصحاب الرياء.

﴿لهم عذاب شديد ومكر أولئك هو يبور﴾: يعني: الله سبحانه وتعالى يبطل مكراتهم، وكذا قيل: يبطل الله تعالى أعمال المرائين.

- عبارت کی تقطیع اگر ممکن ہو تو کرلیں اور اسی کے مطابق الگ الگ پیراگراف میں لکھیں، اور اگر ممکن نہ ہو تو یکجا لکھ لیں۔
اور اگر ہر پیراگراف کا الگ عنوان ہو تو زیادہ بہتر ہے۔
اگر تشریح کے علاوہ بھی عبارت سے متعلق کچھ پوچھا جائے تو الگ سے سرخی لگا کر بیان کرنا چاہیے، تشریح کے ذیل میں ذکر کافی نہیں۔
اگر سوال زیادہ واضح نہ ہو تو نمبرات سے تفصیل کا اندازہ لگائیں۔

تشکیل العبارۃ کیسے کریں؟

❖ عبارت اور اعراب الگ رنگ سے لگائیں، الفاظ نسبتاً بڑے ہوں، واضح ہوں، زبر، زیر، پیش وغیرہ سب لگائیں، وضاحت کے گمان پر نہ چھوڑیں۔

لغوی تحقیق کیسے کریں؟

"تحقيق الكلمات لغة"

الكلمة	المترادف	الحروف الأصلية	المفرد/الجمع	الصيغة	المصدر	الباب
أحبولة	شبكة	ح، ب، ل	حبائل	—	حَبْلٌ	ضرب
قنيصة	الصيد	ق، ن، ص	قنائص و	—	قَنْصٌ	نصر
—	الوحوش	—	قنيصات	—	—	—
فريصة	الصيد	ف، ر، ص	فرائص و	—	الفراصة	نصر
—	—	—	فريصات	—	—	—
نقيصة	عيب	ن، ق، ص	نقائص	—	نَقْصٌ	نصر

❖ کلمتہ کا معنی (باب کے لحاظ سے)، مادہ اور اس کا معنی، جمع اور مفرد۔ اگر مرادی معنی لغوی معنی سے مختلف ہو تو وہ بھی ذکر کردینا چاہیے۔

صرفی تحقیق کیسے کریں؟

- مادہ، بحث/ صرفِ کبیر، صیغہ، باب، ہفت اقسام، شش اقسام

نحوی تحقیق میں کیا کیا لکھیں؟

- پہلے کلمہ کا اعراب اور پھر جملے کا محل اعراب، فعلیہ / اسمیہ ذکر کریں۔ ہر چیز کو ملانے کی ضرورت نہیں۔

اعراب (ترکیب) کیسے کریں؟

إعراب البيت :

على أنني راضٍ بأن أحمل الهوى

وأخاص منه لا علي ولا ليا.

على : حرف جر لا محل لها من الإعراب.

أنّني : أنّ : حرف مشبهة بالفعل.

ن : نون الوقاية لا محل لها من الإعراب.

ي : ضمير منصوب متصل في محل النصب اسم "أنّ"

راض: اسم فاعل و فيه ضمير فاعل.

بأن : ب : حرف جر لا محل لها من الإعراب.

أنْ : حرف نصب و مصدر.

أحمل: فعل مضارع منصوب و فيه ضمير فاعل تقديره: "أنا"

الهوى: اسم معرب منصوب بالفتحة المقدرة مفعول به.

الفعل مع الفاعل والمفعول به جملة فعلية خبرية.

❖ ہر لفظ کو الگ لائن میں لکھیں، لفظ کا رنگ بھی اگر الگ ہو تو بہتر ہے۔ ترکیب عربی والی ہو، اردو والی ترکیب ادارہ ترک کرچکا ہے۔

تعریفات اور قواعد کے ساتھ مثال ضرور دیں، گرچہ مطلوب نہ ہو

السؤال الأول

- عرف كلا من المفرد و المركب و بينهما بالمثال:

المفرد: هو لفظ دل معنى واحد و يقال له "الكلمة"
و هي على ثلاثة أقسام: اسم: مثل: زيد
حرف: هل، فعل: ضرب

المركب: هو لفظ يتكون من كلمتين أو أكثر.
مثل: زيد عالم، و ذهب بكر إلى المدرسة
ثم المركب على نوعين: مفيد و غير مفيد.

جامعة بيت السلام كراتشي

خالی جگہ پر کریں۔

الجزء الثالث: ملء الفراغ

١۔ النجم اللامع
٢۔ الماء العذب
٣۔ الهواء النقي
٤۔ البقرة السمينة
٥۔ الطعام المرّ
٦۔ المعلّم الهندي
٧۔ ليلة مقمرة
٨۔ قلنسوة بيضاء
٩۔ الليل المظلم
١٠۔ تلميذ نشيط
١١۔ الشجر المثمر
١٢۔ الشجرة المظلّة
١٣۔ السحب الممطرة
١٤۔ الضوء الضئيل
١٥۔ الولدان اللعوبان
١٦۔ الشجرة المورقة
١٧۔ بنتان عفيفتان
١٨۔ الطلاب الناجحون
١٩۔ الرجلان القويّان
٢٠۔ النسوة العابدات

- لمبی عبارت لکھنا ضروری نہیں، اگر وقت ہو تو لکھنا مفید ہے۔

خالی جگہ میں لکھے جانے والے کلمہ کا رنگ الگ ہو۔

مفردات کو جملوں میں استعمال کریں۔

الكلمة	الجمل
الأشعّة	قد حبس الغيوم أشعة الشمس عن الأرض.
ماسّة	إنّ جامعة بيت السلام بحاجة ماسة إلى صفوف جديدة.
ارتباط	إنّ للغة العربية ارتباط قوي بالدين الإسلامي.
الدعابة	كان الناس يجتمعون حول أبي دلامة لأجل دعابته ومزاحه.
عبور	أوقف السائق سيارته عند عبور المرور.
ابراز	ينبغي للطالب عند دخول المدرسة إبراز البطاقة الشخصية.

❖ پہلے عمود میں الفاظ، دوسرے میں جملے الگ الگ رنگ سے لکھیں۔ جملہ با معنی ہو۔

سوال و جواب کیسے لکھیں؟

١- كيف يقابل عباد الرحمن خطاب الجاهلين ؟
إذ يقابل عباد الرحمن الجاهلين، فيسلمون عليهم، ويسكتون، ولا يجيبونهم.

٢- صف طريقة عباد الرحمن في الإنفاق ؟
عباد الرحمن ينفقون أموالهم بالاعتدال، ولا يسرفون فيهم، ولا يبخلون فيهم، بل يختارون طريق الوسط.

٣- ما شروط التوبة ؟
إذا كان الذنب والإثم في حقوق الله، فحينئذ شروط التوبة ثلاثة :-

(١) ترك المعصية فورا.
(٢) إظهار الندم على الذنوب الماضية بالقلب.
(٣) ولا يتكرر هذه المعصية في المستقبل.

❖ نئے سوال سے پہلے تو لائن چھوڑیں، سوال اور جواب کے درمیان نہ چھوڑیں، رنگ دونوں کا الگ ہو۔

الفاظ معانی

الجزء الثالث: كتابة مفردات الجموع

جموع	مفردات	جموع	مفردات
الأفراس	الفرس	الحاجات	الحاجة
الأطفال	الطفل	الأراضي	الأرض
القلانس	القلنسوة	الطيور	الطير
السبورات	السبّورة	اللحوم	اللحم
السقوف	السقف	الأدوية	الدّواء
الخُدّام	الخادم	الأطعمة	الطعام
الثروات	الثروة	الفتحات	الفتحة
الحوانيت	الحانوت	الجدران	الجدار
العربات	العربة	الحياض	الحوض
البلدان	البَلَد	البقرات	البقرة

١٥

❖ دو کالم بنا کر لکھیں، اسی طرح جمع مفرد وغیرہ۔

علاماتِ ترقیم کا بھرپور استعمال کریں۔